میڈیا آفس
حزب التحرير
ولایہ پاکستان

HIZB UT TAHRIR
حزب التحرير

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

﴿وَعَدَ ٱللَّهُ ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ مِنكُمۡ وَعَمِلُواْ ٱلصَّٰلِحَٰتِ لَيَسۡتَخۡلِفَنَّهُمۡ فِي ٱلۡأَرۡضِ كَمَا ٱسۡتَخۡلَفَ ٱلَّذِينَ مِن قَبۡلِهِمۡ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمۡ دِينَهُمُ ٱلَّذِي ٱرۡتَضَىٰ لَهُمۡ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّنۢ بَعۡدِ خَوۡفِهِمۡ أَمۡنٗاۚ يَعۡبُدُونَنِي لَا يُشۡرِكُونَ بِي شَيۡـٔٗاۚ وَمَن كَفَرَ بَعۡدَ ذَٰلِكَ فَأُوْلَٰٓئِكَ هُمُ ٱلۡفَٰسِقُونَ﴾

پیر،12جمادی الثانی،1442ھ | 25/01/2021 | نمبر:1442/45

پریس ریلیز

پاکستانی حکومت کی تحمل کی پالیسی اور کشمیر پر جنگ نہ کرنے کی گارنٹی سے ہمت پکڑتے ہوئے بھارت اپنی فوج چین کی سرحد پر منتقل کر رہا ہے

آخر کار پاکستانی حکومت کے امن کے راگ کا بھانڈا بیچ چوراہے میں پھوٹ گیا ہے اور ثابت ہو گیا ہے کہ یہ حکومت امریکی ڈکٹیشن پر پاکستان کے اہم سے اہم ترین مفاد کو بھی قربان کر سکتی ہے۔ انڈین نیوز ویب سائٹ دی پرنٹ کی چھ جنوری کی رپورٹ کے مطابق ہندو ریاست اس مہینے کے اختتام تک اپنی ایک سٹرائیک کور پاکستان کے بارڈر سے ہٹا کر چین کے بارڈر کی جانب منتقل کر رہی ہے۔ ہم پوچھتے ہیں کہ مودی حکومت کو کس نے اور کس کے کہنے پر گارنٹی دی ہے جس کے باعث وہ پاکستان کے بارڈر سے مطمئن اور بے فکر ہو کر بغیر کسی خوف کے چین کے بارڈر پر اپنی سٹرائیک کور منتقل کر رہی ہے؟ پاکستان کے عوام اور اہل قوت اچھی طرح جانتے ہیں کہ امریکی منصوبے پر قدم بہ قدم عمل پیرا باجوہ-عمران حکومت کشمیر کاز سے صرف اس لیے دستبردار ہو گئی ہے کیونکہ یہ امریکہ کا مطالبہ ہے کہ پاکستان بھارت کو یہ گارنٹی دے کہ وہ قابلیت رکھنے کے باوجود ہندو ریاست سے کشمیر آزاد کروانے کے لیے جنگ نہیں چھیڑے گا۔ یوں امریکہ اپنے اس منصوبے کو پروان چڑھا سکے گا جس کے تحت وہ اس خطے میں بھارت کو چین کے خلاف کھڑا کرنا چاہتا ہے۔

5 اگست 2019 کے بعد سے کشمیر کی آزادی کے لیے افواجِ پاکستان کو حرکت میں لانے سے مسلسل انکار، FATF کے مطالبات کو پورا کرنے کی آڑ میں جہاد کشمیر کو دفن کرنے کے اقدامات، ایٹمی جنگ کا ڈراوا، معیشت کی کمزوری کا بہانہ بنا کر کشمیر پر بھارت کے قبضے پر عسکری جواب سے انکار اور لائن آف کنٹرول پر بھارت کی جارحیت کے سامنے تحمل کی پالیسی در حقیقت وہ گارنٹی ہے جو پاکستانی حکومت امریکی ایما پر تسلسل سے ہندو ریاست کو دے رہی ہے۔ ایک ایسے وقت پر جب بھارت چین سے خطرہ محسوس کر رہا ہے، اس کی معیشت کورونا وائرس کی وجہ سے مشکل کا شکار ہے اور پوری کی پوری وادی کشمیر بھارتی تسلط کے خلاف ابل رہی ہے، اللہ، اس کے رسول اور مسلمانوں کے ساتھ مخلص حکمران اس موقع کو اللہ کی مدد گردانتے ہوئے کشمیر کی آزادی کے لیے پاکستان کی جذبہ شہادت سے لبریز افواج کو حرکت میں لاتا۔ مگر یہاں تو دشمن پر اس کی کمزور ترین حالت میں حملہ کرنے کے بجائے اس کو مضبوط کیا جا رہا ہے بلکہ اس کو اس قدر بے فکر کر دیا گیا ہے کہ وہ بے خوف ہو کر پاکستان کی سرحد سے اپنی افواج کو ہٹا کر چین کی سرحد پر انہیں منتقل کر رہا ہے۔

اے افواج پاکستان کے شیرو! ہر گزرتا دن آپ پر یہ بات واضح کرتا جا رہا ہے کہ پاکستان کی سٹریٹیجک طاقت صرف امریکہ کے زیر استعمال ہے، جس کی وجہ سول و فوجی قیادت میں موجود امریکی نواز حکمران ہیں جنھوں نے عالمی قانون اور عالمی نظام اور اداروں کی بیڑیاں پہن رکھیں ہیں جو شریعت کے نفاذ کی داخلہ پالیسی اور دعوت وجہاد کی اسلامی خارجہ پالیسی کے بجائے استعماری مفادات کیلئے داخلی وخارجہ پالیسی متعین کرتے ہیں۔ یہ نظام اور یہ قیادتیں آپ ہی کے کندھوں پر کھڑی ہیں اور آپ کی اطاعت کے زور پر اس خطے میں امریکی اور ہندو ریاست کے مفادات کی محافظ ہیں۔ اب مزید کتنا انتظار کیا جائے گا؟ تو آپ میں کون ہے جو اپنے آباؤاجداد کی شاندار عسکری تاریخ کو دوبارہ زندہ کرے گا؟ آپ ان کی اولاد ہیں جنھوں نے اس سے پہلے تاتاریوں کے لشکروں کو تتر بتر کیا، جنھوں نے صلیبیوں کو شکست فاش دی اور جو کئی صدیوں تک برصغیر پر حکمرانی کر چکے ہیں۔ تو آگے بڑھیں اور حزب التحریر کو خلافت کے قیام کی بیعت دیں، تاکہ آپ ایک خلیفہ کے پیچھے فتح یا شہادت کے مشن کے ساتھ میدان جنگ میں اتر سکیں۔ اللہ سبحانہ وتعالی نے فرمایا: **(قَٰتِلُوهُمۡ يُعَذِّبۡهُمُ ٱللَّهُ بِأَيۡدِيكُمۡ وَيُخۡزِهِمۡ وَيَنصُرۡكُمۡ عَلَيۡهِمۡ وَيَشۡفِ صُدُورَ قَوۡمٖ مُّؤۡمِنِينَ)** **"ان سے لڑو، اللہ تمہارے ہاتھوں سے ان کو سزا دلوائے گا اور انہیں ذلیل وخوار کرے گا اور ان کے مقابلہ میں تمہاری مدد کرے گا اور بہت سے مومنوں کے دل ٹھنڈے کرے گا"** (سورہ توبہ:14)

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس